



سوال

(240) اہل مدرسہ کا ضرورت سے زائد گوشت کو بازار سے کم قیمت پر فروخت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ملتان سے عبد الکرم آصف سوال کرتے ہیں۔ کہ ہمارے پڑوس میں ایک مدرسہ ہے۔ وہاں بکھڑت گوشت آتا ہے۔ اہل مدرسہ ضرورت سے زائد گوشت کو بازار سے کم قیمت پر فروخت کر دیتے ہیں جب کہ وہ گوشت صدقہ و خیرات کے طور پر مدرسہ میں لایا جاتا ہے کیا اس طرح ضرورت سے فاضل گوشت کی خرید و فروخت جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مخیر حضرات جو مدرسہ کے لئے اشیائے خوردنی دیتے ہیں ان کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ علم دین کا حاصل کرنے والے اسے استعمال کریں۔ اور خود کھائیں۔ ان کی نیت اور مقصد کے پیش نظر فاضل گوشت کی خرید و فروخت سے پرہیز کرنا چاہیے گوشت وغیرہ کسی مدرسہ کی ضرورت سے زائد ہے تو اہل مدرسہ کو فراخ دلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کسی دوسرے مدرسہ کو دے دینا چاہیے یا اہل مدرسہ گوشت دینے والے کو کہہ دیں کہ ہمیں اب اس کی ضرورت نہیں۔ آپ اس کے متبادل اور چیز دے دیں یا آپ اور مدرسہ کو دے دیں گوشت کو فروخت کرنے سے عامۃ الناس میں علماء کے متعلق یہ بدگمانی پیدا ہو سکتی ہے۔ کہ یہ لوگ حق داروں کو کھلانے کی بجائے اشیائے خوردنی آگے بیچ دیتے ہیں۔ پھر ایسی باتوں کو بنیاد بنا کر ان کے خلاف نفرت و حقارت کے جذبات کو ابھارا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ ضرورت سے زائد گوشت فروخت کرنے سے دینے والے کی نیت پوری نہیں ہوتی ان اسباب کے پیش نظر اس کی خرید و فروخت سے اجتناب کرنا بہتر ہے بلکہ کسی دوسرے مدرسہ کو دے دینا بہتر ہے البتہ اس بات کی وضاحت کر دینا ضروری ہے۔ کہ حق دار کے پاس پہنچ جانے کے بعد صدقہ خیرات کی حیثیت ختم ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آنے والے صدقہ کا گوشت تناول کر لیتے تھے۔ اس کے متعلق آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: "کہ یہ گوشت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لئے ہدیہ ہے۔" (صحیح بخاری: زکوٰۃ 1493)

اس پر امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے بایں الفاظ عنوان قائم کیا ہے۔ "جب صدقہ کی حیثیت بدل جائے" (تو وہ صدقہ نہیں رہتا)

اس لئے عشر وغیرہ کی گندم جو مدرسہ کی ضرورت سے زائد ہو اسے آگے فروخت کرنے میں چنداں حرج نہیں ہے کیوں کہ مدرسہ میں پہنچنے کے بعد اس کی صدقہ کی حیثیت وغیرہ ختم ہو چکی ہے۔ تاہم گوشت اور سبزی وغیرہ کو فروخت کرنے سے پرہیز کرنا چاہیے (واللہ اعلم)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
مفتی

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 269